میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 22 رجب، 1443ھ | 23/02/2022 | نمبر: 1443/42


پریس ریلیز

# خلافت قومی ریاستوں کا خاتمہ کر کے قطر کی گیس، سعودی عرب کا تیل، افغانستان کے معدنیات اور پاکستان کی زراعت کو ایک ریاست تلے متحد کر کے ان معاشی وسائل کو تمام مسلمانوں کے لیے سستے داموں مہیا کرے گی

حکومت اور اپوزیشن کی ملی بھگت سے سینیٹ میں بھی ویکاگ بل(Weighted Average Cost of Gas)منظور کر لیا گیا، جس کو وفاقی وزیر توانائی نے تاریخی اصلاحات قرار دیا۔ اس بل کی رو سے درآمدی گیس اور ملکی گیس جس تناسب سے ملکی سسٹم میں شامل ہو گی، اسی تناسب سے درآمدی گیس کی قیمت اور ملکی گیس کی قیمت کا اوسط نکال کر عوام کو چارج کیا جائے گا۔ چونکہ درآمدی گیس کی قیمت پانچ چھ گنا زیادہ ہے، اس لئے جیسے جیسے ملکی ذخائر ختم ہونگے اور درآمدی گیس کا تناسب بڑھتا جائے گا، اسی تناسب سے خود بخود قیمت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ فی الحال یہ تناسب 20:80 کا ہے جس میں درآمدی گیس 20 فیصد ہے، لیکن چند سالوں میں اگر ملکی گیس کے مزید ذخائر دریافت نہ ہوئے تو درآمدی گیس کا تناسب 90 فیصد سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ اپوزیشن نے بھی یہ جانتے ہوئے کہ وہ بھی کل حکومت میں عوام کیلئے گیس کی قیمتیں بڑھائے گی، اس بل کی منظوری میں خفیہ تعاون کیا۔ قومی ریاستوں کے نظام، سرمایہ دارانہ معیشت اور اس کی نمائندہ جمہوریت نے انسانیت کو عملاً ان وسائل سے محروم کر دیا ہے جو ان کی مشترکہ ملکیت ہے، جس کو صرف خلافت ہی انھیں واپس لوٹا سکتی ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مختلف وسائل زمین میں بکھیر کر رکھ دیئے ہیں تاکہ انسانیت اس سے مشترکہ فائدے اٹھائے، اور یہ تمام انسانوں کے کام آئیں۔ پس کچھ علاقے زرخیز زمینوں اور وافر پانی سے مالامال ہیں، کچھ سمندری ساحلوں اور سمندری پیداوار سے، کچھ قیمتی معدنیات سے، کچھ توانائی کے ذخائر سے اور کچھ جنگلات، سنگلاخ پہاڑوں اور وسیع میدانوں سے مال مال ہیں۔ جب تک خلافت موجود تھی، تو یہ وسائل، جو کہ اکثر وبیشتر اسلام کی رو سے مشترکہ عوامی ملکیت کے حامل ہیں، سستے داموں یا مفت عوام کی براہ راست پہنچ میں تھے۔ تاہم جب سے مغرب نے مسلم دنیا کو اپنے خبیث قومی ریاستوں کے ماڈل پر ڈھالا ہے، تب سے یہ وسائل چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بکھر کر رہ گئے ہیں۔ پس تیل کے سمندر پر بیٹھے سعودی عرب اور ایران کا تیل پاکستان، بنگلہ دیش اور مصر کے عوام کیلئے نہیں بلکہ صرف سعودی عرب اور ایرانی عوام کیلئے ہے، اور پاکستان کی گندم، چاول، جو، اور دیگر اجناس کی کثیر پیداوار صرف پاکستان کیلئے ہے اور قطر کی گیس کے لامحدود ذخائر محض قطری عوام کیلئے ہیں۔ اپنے ہی ان وسائل کو ہمیں ایک دوسرے سے عالمی نرخوں پر خریدنا پڑتا ہے۔ اور ہاں! پاکستان کا ایٹم بم صرف پاکستان کیلئے ہے، جو مسجد اقصیٰ اور خانہ کعبہ کی حفاظت کیلئے بھی دستیاب نہیں!!! مغرب نے جان بوجھ کر مسلم علاقوں میں موجود ان وسیع تیل اور گیس کے ذخائر کو کنٹرول کرنے کیلئے مصنوعی ریاستیں بنائیں، اور ان کے اوپر غدار حکمران مسلط کئے تاکہ مغرب مسلمانوں کے وسائل پر قابض ہو جائے۔ چھوٹے شہروں جیسے سائز کے ملک یا غیر فطری ریاستوں کا قیام جو اپنی حفاظت سے قاصر ہیں اور جن کی اپنی کوئی شناخت نہیں، کو قائم کیا گیا۔ بھلا بحرین، کویت، امارات، قطر یا برونائی دارالسلام کی کیا جداگانہ تاریخی حیثیت اور شناخت ہے؟ خلافت عثمانیہ کے خاتمے کے بعد مغربی استعمار نے یہ ملک اس طرح بنائے اور ان کی سرحدیں اس انداز سے کھینچیں کہ مسلم علاقوں میں موجود تیل و گیس کے وافر ذخائر، جو خلافت عثمانیہ کے انہدام کے وقت دریافت ہو چکے تھے، ان غیر فطری اور کمزور ریاستوں میں تقسیم کر دیے گئے۔ اور ان کمزور اور غیر فطری ریاستوں کی حفاظت کے نام پر مغرب نے ان ممالک میں اپنے فوجی اڈے قائم کیے تاکہ مسلمانوں کے تیل اور گیس کے ذخائر پر قبضہ کیا جا سکے۔

سرمایہ دارانہ نظام ان وسائل سے مالامال ممالک میں بھی ان وسائل کو چند سرمایہ داروں کے کنٹرول میں دے کر عام عوام کو اس سے محروم کر دیتا ہے، جس میں جمہوریت سرمایہ داروں کے فرنٹ مین کا کردار ادا کرتے ہوئے ان کی خواہشات کے مطابق قانون سازی کرتی ہے۔ اس شیطانی چکر سے نجات کا واحد راستہ خلافت کا قیام ہے جو پاکستان، افغانستان، وسط ایشیا، گلف، اور دیگر مسلم ممالک کو ایک کر کے یہ وسائل عوام کی سہولت کیلئے دستیاب کر دے گی۔ خلافت سرمایہ دارانہ معیشت کے آزادی ملکیت کے تصور کا خاتمہ کر کے ان عوامی وسائل کا کنٹرول عوام کی خاطر ریاست کے حوالے کرے گی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے قوانین کے ذریعے اس کا فائدہ کروڑوں، اربوں عوام تک پہنچائے گی، نہ کہ جمہوری قوانین کے ذریعے چند ہزار شئیر ہولڈرز تک۔

**اے افواج پاکستان!** حالات ڈیڈ اینڈ پر آ چکے ہیں۔ اور حزب التحریر ویژنری قیادت کے ساتھ اور مسائل کے مکمل حل کے ساتھ سامنے موجود ہے۔ دیر نہ کرو، کیونکہ حق کے طرف لپکنا، باطل کے ساتھ چمٹے رہنے سے افضل ہے۔ خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں اور اپنے لوگوں کو ان مشکل حالات سے نکالیں اور دین اور دنیا کی کامیابی حاصل کر لیں۔ **﴿وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ﴾ "اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے"** (سورۃ آل عمران، 3:133)

**ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس**


ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info